سوال

(509) کیا مقروض حج یا عمرہ کرسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مقروض حج یا عمرہ کرسکتا ہے۔ میں نے سنا ہے کہ حج یا عمرے کے لیے پہلے قرض ادا کرنا ضروری ہے کیا یہ درست ہے۔ قرضے کی دو قسمیں ہیں ایک یہ کہ میں کسی سے قرض لوں اور مقررمدت کے بعد ادا کردوں اور دوسرا جاری قرضہ جیسے کسی دکان سے اشیاء صرف ادھار لیں اور 3، 3 ماہ بعد رقم دیتے رہیں۔ کیا ایسا قرضہ ادا کرنا ضروری ہے حج یا عمرہ کے لیے یا کہ کوئی اور قرض ہے؟ (محمد افراہیم، آزاد کشمیر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا } [آل عمران :۹۷] [''اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر جو اس کی طرف راہ پاسکتے ہیں، اس گھر کا حج فرض کردیا ہے۔''] اگر مقروض میں استطاعت ہے تو حج عمرہ کرے۔ ہاں قرضہ ادا کرنا ضروری ہے۔ حج عمرہ پہ روانگی سے پہلے ادا کردے تو فبھا ورنہ جن کا دینا ہے ان سے مہلت لے لے۔ اور واپس آکر قرض ادا کردے، اگر موت تک قرض ادا نہیں کرسکا تو اس کے ترکہ سے پہلے قرض ادا کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { مِن م بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْدَيْنٍ } [النسائ : ۴ ۱۱] [''وصیت کے بعد جو مرنے والا کرگیا یا ادائے قرض کے بعد۔'']

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 443

محدث فتویٰ